15۔ فرضیت جہاد سے پہلے بہترین عمل ہے۔

(الف) نماز (ب) ہجرت ✓

(ج) روزہ (د) حج

سوال نمبر ۲: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

سوال نمبر 1: صبر کے معنی اور مفہوم لکھیں؟

جواب: صبر کا لغوی معنی: صبر کا لغوی معنی روکنا اور برداشت کرنا ہے

صبر کا اصطلاحی مفہوم:

روز مرہ زندگی میں پریشانی تکلیف اور ناخوشگوار حالات میں ثابت قدم رہتے ہوئے ہمت سے کام لیتا اپنے رب پر بھروسہ کرنا صبر کہلاتا ہے۔

سوال نمبر 2: شکر سے کیا مُراد ہے؟

جواب: شکر کے لغوی معنی ہیں کہ کسی کے احسان و عنایت پر اسکی تعریف کرنا، اس کا شکریہ ادا کرنا، اس کا احسان ماننا اور زبان سے اس کا کھل کر اظہار کرنا۔ ان عنایات و احسانات کے اعتراف کے حوالے سے اللہ تعالیٰ کی ذات سب سے زیادہ شکر کی مستحق ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی تعریف کی جائے، اس کی عنایات کا اعتراف کیا جائے اور اسکے احسانات پر سجدہ شکر ادا کیا جائے۔

سوال نمبر 3: ترجمہ کیجیے۔ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ

جواب: ترجمہ: اگر شکر ادا کرو گے تو تمہیں اور دیا جائے گا۔

سوال نمبر 4: وہ کون سے اوصاف ہیں جو کسی مسلمان کے ایمان کے کامل ہونے کی دلیل ہیں؟

جواب: صبر اور شکر ایک مسلمان کے وہ اوصاف ہیں جو اس کے ایمان کے کامل ہونے کی دلیل ہیں۔

سوال نمبر 5: مومن کی انفرادی و اجتماعی زندگی میں صبر کو کیوں اہمیت دی گئی ہے۔

جواب: ایک مومن کو جب کسی دکھ، تکلیف یا پریشانی کا سامنا کرنا پڑے تو اُسے سوچنا چاہیے کہ یہ میری آزمائش ہے اسے اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی دور نہیں کر سکتا مجھے اِس موقع پر بے صبری کا مظاہرہ نہیں کرنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ سے مدد مانگنی چاہیے اور اگر ایسے مواقع پر صبر کا دامن تھامے رکھا تو اللہ تعالیٰ کی جانب سے بہترین اجر کی امید ہے اور اِس کے ساتھ ساتھ اطمینان و ثابت قدمی کے ساتھ سخت و مشکل حالات کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت پیدا ہوگی اور پھر اللہ تعالیٰ ہر پریشانی اور گھبراہٹ سے نجات دلائے گا۔

سوال نمبر 6: اللہ تعالیٰ نے کس پیغمبر کو نعم العبد کہا ہے؟

جواب: حضرت ایوبؑ نے صبر کا اعلیٰ مظاہرہ کیا لہٰذا حضرت ایوبؑ کو اللہؐ تعالیٰ نے ان کے صبر و استقامت کی بنا پر " نِعْمَ الْعَبْدُ " یعنی بہت اچھا بندہ قرار دیا۔

سوال نمبر 7: مسلمان کو دُکھ اور تکلیف کے وقت کیا کرنا چاہیے؟

جواب: اگر مسلمان پر کوئی تکلیف یا مصیبت آپڑے تو اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر صبر و استقامت کا مظاہرہ کریں۔ اسی میں دین و دنیا کی کامیابی ہے۔

سوال نمبر 8: کسی مصیبت یا مشکل میں ہمارا رویہ کیا ہونا چاہیے؟

جواب: ہمیں چاہیے کہ اگر کوئی تکلیف یا مصیبت آپڑے تو اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر صبر و استقامت کا مظاہرہ کریں۔ اسی میں دین و دنیا کی کامیابی ہے۔